2183-نمازوں کے اوقات

سوال

کالج میں پیریڈ اور نماز عصر کا وقت ایک ہی ہے اور پڑھانے والا پروفیسر عیسائی ہے جو ہمیں نماز ادا کرنے کی فرصت نہیں دیتا، ہم لیکچر سے فارغ ہوکر غروب آفتاب سے ایک گھنٹہ قبل نماز عصر ادا کرتے ہیں کیا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کا اول وقت
میں نماز ادا کرنا افضل ہے، اور آپ کا اس وقت نماز ادا کرنا صحیح ہے جس کا ذکر آپ
نے سوال میں کیا ہے یہ واقعی وقت میں ہی نماز ادا کرنا ہے، اور اسے سورج زرد ہونے
تک موخر کرنا جائز نہیں کیونکہ اس سلسلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث
وارد ہے :

عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم فجر کی نماز ادا کرو تو اس
کا وقت طلوع شمس کی پہلی کرن نکلنے تک ہے، اور جب ظہر کی نماز ادا کرو تو اس کا وقت
عصر کی نماز کا وقت ہونے تک ہے، اور جب تم عصر کی نماز ادا کرو تو اس کا وقت سورد
زرد ہونے تک ہے، اور جب تم نماز مغرب ادا کرو تو اس کا وقت سرخی غائب ہونے تک ہے،
اور جب تم عشاء کی نماز ادا کرو تو اس کا وقت آدھی رات تک ہے"

صحیح مسلم (109/5).

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (121/6).

اور علاء بن عبدالرحمن رحمہ اللہ
بیان کرتے ہیں کہ ہم ظہر کے بعد انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس گئے تو وہ
وہ کھڑے عصر کی نماز ادا کر رہے تھے، جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے نماز جلد ادا
کرنے کا ذکر کیا یا انہوں نے ذکر کیا تو وہ فرمانے لگے :

"میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ : یہ منافقوں کی نماز ہے، یہ منافقوں کی نماز ہے، یہ
منافقوں کی نماز ہے، وہ بیٹھے رہتے ہیں حتی کہ جب سورج زرد اور شیطان کے دونوں
سینگوں کے درمیان ہو جاتا ہے یا شیطان کے سینگوں پر ہو جاتا ہے تو کھڑے ہو کر چار
ٹھونگے مارتا ہے، اس میں اللہ کا ذکر نہیں کرتا، لیکن کچھ قلیل سا"

سنن ابو داود حدیث نمبر (350).

واللہ اعلم.